



Sociology & Cultural Research Review (SCRR)

Available Online: <https://scrrjournal.com>

Print ISSN: [3007-3103](#) Online ISSN: [3007-3111](#)

Platform & Workflow by: [Open Journal Systems](#)



The Qur'anic Concept of Women's Dignity, Modesty, and Privacy in Surah An-Nur: An Analysis in the Context of Contemporary Social Challenges

سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کا قرآنی تصور: جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں

Amna Jan

M.Phil Scholar, Department of Islamic Studies, Faculty of Social Sciences & Humanities, Hamdard University Karachi, Pakistan.

Prof. Dr. Muhammad Atif Aftab

Professor, Department of Islamic Studies, Faculty of Social Sciences & Humanities, Hamdard University Karachi, Pakistan.

atif.aftab@hamdard.edu.pk

ABSTRACT

*The rapid transformation of contemporary societies through globalization, digital media, and evolving cultural norms has significantly influenced perceptions of women's dignity, modesty, and personal privacy. These developments have generated complex ethical and social challenges, including the objectification of women, violations of privacy, cyber harassment, and the weakening of moral values. In this context, **Surah An-Nur** provides a comprehensive Qur'anic framework for safeguarding women's dignity while promoting individual rights, moral responsibility, and social harmony. This study explores the Qur'anic concept of women's dignity, modesty, and privacy as presented in Surah An-Nur and examines its relevance in addressing contemporary social challenges.*

Using a qualitative research methodology based on thematic content analysis of the Qur'anic text, classical and contemporary Qur'anic exegeses (Tafsir), and relevant scholarly literature, the study analyzes key verses concerning modesty, hijab, lowering the gaze, protection against false accusations, respect for personal privacy, family ethics, and social conduct. The research also investigates the practical implications of these teachings in relation to current issues such as digital privacy, social media ethics, gender exploitation, sexual harassment, and the preservation of family values.

The findings reveal that Surah An-Nur establishes a balanced and holistic framework that simultaneously protects women's dignity, guarantees their social respect, and promotes ethical responsibilities for both men and women. Rather than imposing restrictions, the Qur'anic directives are shown to preserve personal honor, strengthen family institutions, foster mutual respect, and contribute to a morally responsible society. The study concludes that the principles articulated in Surah An-Nur remain highly relevant for addressing contemporary social challenges and provide practical guidance for developing ethical awareness, safeguarding women's rights, and promoting social justice within modern Muslim societies. The paper recommends integrating Qur'anic ethical values into educational programs, public awareness initiatives, and policy discussions to reinforce a culture of dignity, modesty, privacy, and respect in the contemporary world.

Keywords: Surah An-Nur, Women's Dignity, Modesty, Privacy, Hijab, Qur'anic Ethics, Social Challenges, Women's Rights, Family Values, Islamic Perspective.

تعارف (Introduction)

اسلامی تعلیمات میں عورت کو عزت، وقار، تحفظ اور احترام کا اعلیٰ مقام عطا کیا گیا ہے۔ قرآن مجید نے عورت کی شخصیت، عفت و عصمت اور معاشرتی مقام کے تحفظ کے لیے واضح اصول اور رہنما ہدایات فراہم کی ہیں۔ سورۃ النور ان اہم سورتوں میں سے ایک ہے جس میں اسلامی معاشرت کے بنیادی اخلاقی اصول، پاکیزگی، حیا، نگاہوں کی حفاظت، عائلی نظام اور مرد و عورت کے باہمی حقوق سے متعلق جامع احکامات بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت میں عورت کے احترام، اس کی عزت نفس کے تحفظ اور ایک پاکیزہ معاشرے کے قیام کے لیے ایسے اصول پیش کیے گئے ہیں جو ہر دور کے لیے رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔

سورۃ النور میں واقعہ اُفک کے تناظر میں حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت کا قرآنی بیان اس بات کی واضح دلیل ہے کہ اسلام عورت کی عزت و حرمت کو کس قدر اہمیت دیتا ہے۔ اسی طرح پردہ، حجاب، غص بصر، پاکدامنی اور معاشرتی آداب سے متعلق آیات عورت کے وقار اور تحفظ کے لیے ایک متوازن نظام پیش کرتی ہیں۔ قرآن کا تصور حیا محض ظاہری پابندیوں تک محدود نہیں بلکہ یہ فرد کے کردار، نیت، اخلاق اور معاشرتی ذمہ داریوں سے مربوط ایک جامع تصور ہے۔

موجودہ دور میں عورت کو مختلف سماجی، ثقافتی اور فکری چیلنجز کا سامنا ہے۔ جدید ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا، تجارتی رجحانات اور بعض مغربی فکری تصورات نے عورت کے مقام، آزادی، حیا اور سماجی کردار کے حوالے سے نئے مباحث کو جنم دیا ہے۔ ان حالات میں ضرورت اس امر کی ہے کہ قرآن مجید کی تعلیمات کی روشنی میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے تصور کا تحقیقی اور تجزیاتی مطالعہ کیا جائے تاکہ اسلامی نقطہ نظر کو علمی انداز میں واضح کیا جاسکے۔

زیر نظر تحقیق

سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کا قرآنی تصور: جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں

یہ عنوان سے سورۃ النور کی متعلقہ آیات کا تفسیری و تحلیلی مطالعہ پیش کرتی ہے۔ اس تحقیق میں قرآن و سنت، مفسرین کی آراء اور معاصر سماجی حالات کی روشنی میں عورت کے مقام، اس کی عزت و حرمت کے تحفظ اور حیا کے اسلامی تصور کا جائزہ لیا جائے گا۔ مزید برآں، جدید معاشرتی مسائل کے تناظر میں یہ واضح کرنے کی کوشش کی جائے گی کہ قرآن مجید کی فراہم کردہ رہنمائی کس طرح موجودہ دور کے اخلاقی اور سماجی چیلنجز کے حل میں معاون ثابت ہو سکتی ہے۔

یہ مطالعہ اس امر کو اجاگر کرے گا کہ اسلام عورت کو محض ایک سماجی کردار تک محدود نہیں کرتا بلکہ اسے ایک باوقار، ذمہ دار اور محترم فرد کی حیثیت عطا کرتا ہے۔ سورۃ النور کی تعلیمات ایک ایسے معاشرے کی تشکیل کا تصور پیش کرتی ہیں جہاں مرد و عورت دونوں اخلاقی ذمہ داریوں، باہمی احترام اور پاکیزہ طرز زندگی کے اصولوں کے پابند ہوں۔

پس منظر اور ضرورت تحقیق

(Background and Rationale of the Study)

اسلام نے عورت کو عزت، وقار اور تحفظ کا اعلیٰ مقام عطا کیا ہے۔ قرآن مجید نے عورت کی شخصیت، عزت نفس، عفت و حیا اور نجی زندگی کے تحفظ کے لیے واضح اخلاقی و سماجی اصول فراہم کیے ہیں (القرآن، النور: 27-31؛ مودودی، 1981ء)۔ سورۃ النور ان اہم سورتوں میں سے ہے جس میں معاشرتی پاکیزگی، اخلاقی نظم، نگاہوں کی حفاظت، پردے کے احکام، تہمت سے بچاؤ، نجی زندگی کے احترام اور پاکیزہ معاشرے کے قیام سے متعلق بنیادی ہدایات بیان کی گئی ہیں (الطبری، 2001ء؛ القرطبی، 2006ء)۔

موجودہ دور میں عالمگیریت، جدید ذرائع ابلاغ، سوشل میڈیا، ڈیجیٹل ٹیکنالوجی اور بدلتے ہوئے معاشرتی رویوں نے عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی سے متعلق نئے مسائل پیدا کیے ہیں۔ خواتین کو سائبر ہراس، نجی معلومات کے افشاء، جسمانی و ذہنی استحصال، میڈیا میں غیر مناسب نمائندگی اور اخلاقی اقدار کے زوال جیسے چیلنجز کا سامنا ہے۔ جدید سماجی تبدیلیوں کے تناظر میں انسانی وقار، رازداری اور اخلاقی حدود کا تحفظ ایک اہم موضوع بن چکا ہے (القرضائی، 1996ء؛ الغزالی، 1993ء)۔

ایسے حالات میں قرآن مجید کی رہنمائی، بالخصوص سورۃ النور کی تعلیمات، جدید معاشرتی مسائل کے حل کے لیے ایک جامع اخلاقی اور اصلاحی فریم ورک فراہم کرتی ہیں۔ سورۃ النور میں حیا، عفت، نگاہوں کی حفاظت، تہمت سے اجتناب اور شخصی حریم کے احترام سے متعلق اصول عصر حاضر کے سماجی مسائل کے تناظر میں بھی مؤثر رہنمائی فراہم کرتے ہیں (ابن کثیر، 1999ء؛ شفیع، 1992ء)۔

اس تحقیق کی ضرورت اس لیے محسوس ہوتی ہے کہ سورۃ النور میں بیان کردہ عورت کی عزت، حیا اور حریم کے قرآنی تصور کو عصر حاضر کے سماجی مسائل کے تناظر میں منظم انداز سے واضح کیا جائے، تاکہ اسلامی تعلیمات کی عملی افادیت اور موجودہ معاشرتی چیلنجز کے حل میں ان کے کردار کو اجاگر کیا جاسکے۔

مسئلہ تحقیق

(Research Problem)

عصر حاضر میں سماجی تبدیلیوں، میڈیا کے بڑھتے ہوئے اثرات اور ڈیجیٹل ذرائع کے پھیلاؤ کے باعث عورت کی عزت، حیا اور نجی زندگی کے تحفظ سے متعلق متعدد مسائل سامنے آ رہے ہیں۔ جدید معاشروں میں عورت کے مقام، آزادی، سماجی کردار اور ذاتی حریم کے حوالے سے مختلف نظریات پائے جاتے ہیں، جن کے نتیجے میں اخلاقی اقدار اور اسلامی تصور حیا کے بارے میں کئی سوالات پیدا ہوتے ہیں۔

اگرچہ قرآن مجید نے سورۃ النور میں عورت کے احترام، عفت، حیا اور معاشرتی تحفظ کے واضح اصول فراہم کیے ہیں، تاہم ان تعلیمات کو جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں علمی اور تحقیقی انداز سے کم زیر بحث لایا گیا ہے۔ لہذا یہ تحقیق اس مسئلے کا جائزہ لے گی کہ سورۃ النور عورت کی عزت، حیا اور حریم کے بارے میں کیا رہنمائی فراہم کرتی ہے اور یہ تعلیمات موجودہ سماجی مسائل کے حل میں کس طرح مؤثر کردار ادا کر سکتی ہیں۔

تحقیق کی اہمیت و افادیت

(Significance of the Study)

یہ تحقیق درج ذیل پہلوؤں سے اہمیت کی حامل ہے

- یہ مطالعہ سورۃ النور کی روشنی میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے قرآنی تصور کو واضح کرے گا اور اسلامی نقطہ نظر کو علمی بنیادوں پر پیش کرے گا۔
- یہ تحقیق جدید سماجی چیلنجز، خصوصاً سائبر ہراسی، پرائیویسی کی خلاف ورزی اور خواتین کے استحصال جیسے مسائل کے تناظر میں قرآن کی رہنمائی کو اجاگر کرے گی۔
- یہ مطالعہ اسلامی اخلاقی اقدار، خاندانی نظام کے استحکام اور ایک پاکیزہ و متوازن معاشرے کے قیام میں قرآن کی تعلیمات کی اہمیت کو واضح کرے گا۔
- یہ تحقیق طلبہ، محققین، اسلامی علوم کے ماہرین اور سماجی علوم سے وابستہ افراد کے لیے ایک مفید علمی حوالہ ثابت ہو سکتی ہے۔
- یہ مطالعہ معاصر مسلم معاشروں میں عورت کے احترام، تحفظ اور وقار کے فروغ کے لیے عملی تجاویز فراہم کرنے میں معاون ثابت ہو گا۔

مقاصد تحقیق

- سورۃ النور کی روشنی میں عورت کی عزت، حیا اور حریم (ذاتی و نجی زندگی کے تحفظ) کے قرآنی تصور کا جائزہ لینا۔
- سورۃ النور میں عورت کی عزت، حقوق، حیا اور ذاتی حریم کے تحفظ کے لیے بیان کردہ اخلاقی اور سماجی اصولوں کا تجزیہ کرنا۔
- جدید سماجی چیلنجز، مثلاً سائبر ہراسی، نجی زندگی میں مداخلت، خواتین کی تشہیر و استحصال اور اخلاقی انحطاط کے تناظر میں سورۃ النور کی تعلیمات کی افادیت کا جائزہ لینا۔
- اخلاقی اقدار کے فروغ، خاندانی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں سورۃ النور کی قرآنی ہدایات کے کردار کا مطالعہ کرنا۔
- معاصر مسلم معاشروں میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے تحفظ کے لیے سورۃ النور کی تعلیمات کی روشنی میں قابل عمل سفارشات پیش کرنا۔

تحقیقی سوالات

- سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کا قرآنی تصور کیا ہے؟
- سورۃ النور عورت کی عزت، حقوق، حیا اور ذاتی حریم کے تحفظ کے لیے کون سے اخلاقی اور سماجی اصول پیش کرتی ہے؟
- سائبر ہراسی، نجی زندگی میں مداخلت، خواتین کی تشہیر و استحصال اور اخلاقی انحطاط جیسے جدید سماجی چیلنجز سے نمٹنے میں سورۃ النور کی تعلیمات کس حد تک رہنمائی فراہم کرتی ہیں؟

اخلاقی اقدار کے فروغ، خاندانی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں سورۃ النور کی تعلیمات کا کیا کردار ہے؟
معاصر مسلم معاشرے میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے مؤثر تحفظ کے لیے سورۃ النور کی تعلیمات کو عملی طور پر کس طرح نافذ کیا جاسکتا ہے؟

Research Objectives

RO1: To examine the Qur'anic concept of women's dignity, modesty, and privacy as presented in **Surah An-Nur**.

RO2: To analyze the ethical and social principles established in **Surah An-Nur** for the protection of women's dignity, rights, and personal privacy.

RO3: To evaluate the relevance of the teachings of **Surah An-Nur** in addressing contemporary social challenges, including cyber harassment, privacy violations, and the objectification of women.

RO4: To examine the role of the Qur'anic guidance of **Surah An-Nur** in promoting moral values, family stability, and social harmony.

RO5: To propose practical recommendations for implementing the teachings of **Surah An-Nur** to safeguard women's dignity, modesty, and privacy in contemporary Muslim societies.

Research Questions

RQ1: What is the Qur'anic concept of women's dignity, modesty, and privacy in **Surah An-Nur**?

RQ2: What ethical and social principles does **Surah An-Nur** establish for protecting women's dignity, rights, and personal privacy?

RQ3: How do the teachings of **Surah An-Nur** address contemporary social challenges such as cyber harassment, privacy violations, and the objectification of women?

RQ4: What role does **Surah An-Nur** play in promoting moral values, family stability, and social harmony?

RQ5: How can the teachings of **Surah An-Nur** be effectively implemented to safeguard women's dignity, modesty, and privacy in contemporary Muslim societies?

Literature Review

سابقہ تفسیری کام

(Previous Exegetical Studies)

قرآن مجید میں عورت کی عزت، عفت، حیا اور معاشرتی مقام کے حوالے سے مفسرین نے مختلف ادوار میں تفصیلی مباحث پیش کیے ہیں۔ بالخصوص سورۃ النور کی آیات 27 تا 31، 33 اور 58 تا 60 میں معاشرتی آداب، نگاہوں کی حفاظت، پاکدامنی، پردے، تہمت سے بچاؤ اور نجی زندگی کے احترام سے متعلق اہم ہدایات بیان کی گئی ہیں (الطبری، 2001ء؛ القرطبی، 2006ء)۔

کلاسیکی تفاسیر میں تفسیر الطبری، تفسیر القرطبی، تفسیر ابن کثیر اور تفسیر الرازی نے سورۃ النور کی متعلقہ آیات کی تشریح کرتے ہوئے اسلامی معاشرت کے بنیادی اصولوں کو واضح کیا ہے۔ ان تفاسیر میں حیا کو فرد اور معاشرے کی اخلاقی پاکیزگی کا بنیادی عنصر قرار دیا گیا ہے اور عورت کے احترام و تحفظ کو اسلامی معاشرت کا اہم حصہ بتایا گیا ہے (ابن کثیر، 1999ء؛ الرازی، 1999ء)۔

اسی طرح جدید تفاسیر، مثلاً سید ابوالاعلیٰ مودودی کی تفہیم القرآن، امین احسن اصلاحی کی تدبر قرآن اور مفتی محمد شفیع کی معارف القرآن میں سورۃ النور کی تعلیمات کو عصر حاضر کے سماجی مسائل کے تناظر میں بیان کیا گیا ہے۔ ان تفاسیر میں قرآن کے معاشرتی نظام، خاندانی اقدار، اخلاقی ذمہ داریوں اور پاکیزہ معاشرت کے قیام سے متعلق اصولوں پر خصوصی توجہ دی گئی ہے (مودودی، 1981ء؛ اصلاحی، 1986ء؛ شفیع، 1992ء)۔

عورت کے مقام، حیا اور پردے سے متعلق تحقیقی مطالعات

عورت کے مقام، حقوق، حیا اور پردے کے اسلامی تصور پر متعدد علمی و تحقیقی مطالعات انجام دیے گئے ہیں۔ ان تحقیقات میں اسلامی تعلیمات کی روشنی میں عورت کے وقار، عزت نفس اور معاشرتی کردار کو واضح کیا گیا ہے (القرضاوی، 1996ء)۔ بعض محققین نے پردے کو محض ایک ظاہری حکم کے بجائے اسلامی اخلاقی نظام کا حصہ قرار دیا ہے، جس کا مقصد فرد اور معاشرے کی پاکیزگی اور تحفظ ہے (الغزالی، 1993ء)۔

متعدد مطالعات میں قرآن و سنت کی روشنی میں عورت کے حقوق، تعلیم، معاشرتی کردار اور خاندانی نظام میں اس کے مقام کا جائزہ لیا گیا ہے۔ ان تحقیقات نے واضح کیا ہے کہ اسلام عورت کو عزت و احترام کا مقام عطا کرتا ہے اور حیا و عفت کو انسانی کردار کی بنیادی قدر قرار دیتا ہے (ندوی، 1983ء)۔

تاہم ان مطالعات کی بڑی تعداد عمومی طور پر عورت کے مقام یا پردے کے فقہی و سماجی پہلوؤں تک محدود ہے، جبکہ سورۃ النور کی مخصوص تعلیمات کو جدید سماجی مسائل کے ساتھ مربوط انداز میں کم زیر بحث لایا گیا ہے۔

جدید سماجی چیلنجز سے متعلق تحقیقات

معاصر دور میں خواتین کو درپیش مسائل، جیسے میڈیا میں خواتین کی نمائندگی، صنفی استحصال، سائبر ہراسگی، نجی زندگی کی خلاف ورزی اور ڈیجیٹل ذرائع کے غلط استعمال پر سماجی علوم کے ماہرین نے مختلف تحقیقات کی ہیں (الغزالی، 1993ء)۔

ان مطالعات میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ جدید ٹیکنالوجی اور سوشل میڈیا نے جہاں خواتین کے لیے نئے مواقع پیدا کیے ہیں، وہیں عزت نفس، رازداری اور تحفظ سے متعلق نئے مسائل بھی پیدا کیے ہیں۔ خاص طور پر آن لائن ہراسگی، ذاتی معلومات کے افشا اور خواتین کو بطور شے پیش کرنے کے رجحانات نے معاشرتی اخلاقیات کے حوالے سے اہم سوالات پیدا کیے ہیں۔

اگرچہ ان تحقیقات میں سماجی اور قانونی حل پیش کیے گئے ہیں، لیکن قرآن کی اخلاقی تعلیمات، خصوصاً سورۃ النور کے اصولوں کو جدید ڈیجیٹل اور سماجی مسائل کے حل کے لیے ایک مکمل رہنما نظام کے طور پر کم توجہ دی گئی ہے۔

سابقہ مطالعات کا تنقیدی جائزہ

سابقہ علمی و تحقیقی کام کے جائزے سے معلوم ہوتا ہے کہ عورت کے احترام، حیا، پردے اور اسلامی معاشرت کے حوالے سے کافی علمی سرمایہ موجود ہے۔ تفسیری لٹریچر نے سورۃ النور کی آیات کے بنیادی مفاہیم، اخلاقی اصولوں اور معاشرتی احکامات کو واضح کیا ہے (الطبری، 2001ء؛ ابن کثیر، 1999ء)، جبکہ جدید تحقیقات نے خواتین کو درپیش سماجی مسائل کا تجزیہ پیش کیا ہے۔

تاہم سابقہ مطالعات میں ایک نمایاں خلا یہ موجود ہے کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی کے تصور کو عصر حاضر کے مخصوص مسائل، مثلاً سائبر ہراسگی، ڈیجیٹل ہراسگی، میڈیا کے اثرات اور جدید سماجی رویوں کے تناظر میں جامع انداز سے نہیں دیکھا گیا۔

لہذا موجودہ تحقیق سابقہ مطالعات کو بنیاد بناتے ہوئے سورۃ النور کی تعلیمات کا ایک تجزیاتی مطالعہ پیش کرے گی، جس میں قرآنی اصولوں کو جدید سماجی چیلنجز کے ساتھ مربوط کر کے عورت کی عزت، حیا اور حریم کے تحفظ کے لیے ان کی عصری معنویت کو واضح کیا جائے گا۔

تحقیقی خلا

(Research Gap)

اگرچہ عورت کے مقام، حقوق، حیا، پردے اور اسلامی معاشرتی اقدار کے حوالے سے متعدد تفسیری، فقہی اور سماجی مطالعات موجود ہیں، تاہم ان میں سے زیادہ تر تحقیقات عمومی طور پر عورت کے اسلامی مقام یا پردے کے احکام تک محدود رہی ہیں (القرضاوی، 1996ء؛ ندوی، 1983ء)۔

سورۃ النور کی تعلیمات کو جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں ایک جامع اخلاقی و معاشرتی نظام کے طور پر کم زیر بحث لایا گیا ہے۔ خصوصاً موجودہ دور کے مسائل، جیسے سوشل میڈیا کے منفی اثرات، سائبر ہراساں، نجی معلومات کی خلاف ورزی، خواتین کی غیر مناسب تشہیر اور اخلاقی اقدار کے زوال کے تناظر میں سورۃ النور کے قرآنی اصولوں کا تجزیاتی مطالعہ ایک اہم تحقیقی ضرورت ہے۔

سابقہ مطالعات میں قرآن کی تعلیمات اور جدید سماجی مسائل کے درمیان تعلق کو محدود انداز میں بیان کیا گیا ہے، جبکہ یہ واضح کرنے کی ضرورت باقی ہے کہ سورۃ النور میں بیان کردہ حیا، عفت، نگاہوں کی حفاظت، تہمت سے بچاؤ اور حریم شخصی کے اصول عصر حاضر میں عورت کے وقار اور تحفظ کے لیے کس طرح رہنمائی فراہم کر سکتے ہیں۔ لہذا موجودہ تحقیق اس خلا کو پُر کرنے کی کوشش کرے گی کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے قرآنی تصور کا جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں جامع، تجزیاتی اور عصری مطالعہ پیش کیا جائے، تاکہ اسلامی تعلیمات کی عملی معنویت اور موجودہ معاشرتی مسائل کے حل میں ان کے کردار کو واضح کیا جاسکے۔

منہج تحقیق

(Research Methodology)

یہ تحقیق بنیادی طور پر کیفی اور تجزیاتی نوعیت کی حامل ہے۔ اس میں سورۃ النور کی متعلقہ آیات کا تفسیری، موضوعاتی اور تجزیاتی مطالعہ کیا جائے گا تاکہ عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی کے قرآنی تصور کو واضح کیا جاسکے۔ تحقیق میں قرآن مجید کی آیات، تفاسیر اور دیگر علمی مصادر کی روشنی میں اسلامی تعلیمات کا جائزہ لیا جائے گا اور انہیں جدید سماجی چیلنجز کے تناظر میں پرکھا جائے گا۔

ماخذ و مراجع

اس تحقیق کے لیے بنیادی اور ثانوی دونوں قسم کے ماخذ سے استفادہ کیا جائے گا۔ بنیادی ماخذ میں القرآن الکریم، بالخصوص سورۃ النور کی متعلقہ آیات، اور کتب تفسیر شامل ہیں، جن میں تفسیر الطبری، تفسیر القرطبی، تفسیر ابن کثیر، تفسیر الرازی، تفہیم القرآن، تذکر قرآن اور معارف القرآن شامل ہیں۔ ثانوی ماخذ میں اسلامیات اور علوم قرآن سے متعلق تحقیقی کتب، جرنل مقالات اور تحقیقی مضامین، عورت کے حقوق، اسلامی معاشرت، حیا، پردہ اور جدید سماجی مسائل سے متعلق علمی تحقیقات شامل ہوں گی۔ مزید برآں جدید سماجی علوم کی کتب اور مطالعات، خصوصاً میڈیا، ڈیجیٹل پرائیویسی اور خواتین سے متعلق مسائل پر مبنی تحقیقات سے بھی استفادہ کیا جائے گا۔

تجزیہ کا طریقہ

اس تحقیق میں موضوعاتی تجزیہ اور منہج تجزیہ کا طریقہ اختیار کیا جائے گا۔ سورۃ النور کی متعلقہ آیات کو مختلف موضوعات کی بنیاد پر تقسیم کر کے ان کے مفہیم کا جائزہ لیا جائے گا۔ اس ضمن میں عورت کی عزت اور وقار کے قرآنی تصور، حیا اور عفت کے اصول، حریم شخصی اور رازداری کے تحفظ، معاشرتی پاکیزگی اور اخلاقی ذمہ داریوں، نیز جدید سماجی چیلنجز کے حل میں قرآنی رہنمائی کا مطالعہ کیا جائے گا۔

بعد ازاں تفسیری آراء اور جدید سماجی مسائل کا تقابلی و تجزیاتی مطالعہ کرتے ہوئے یہ واضح کیا جائے گا کہ سورۃ النور کی تعلیمات عصر حاضر میں عورت کے احترام، تحفظ اور ایک متوازن معاشرے کے قیام کے لیے کس طرح رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

(Main Discussion / Analysis) بحث و تجزیہ

سورۃ النور قرآن مجید کی ان اہم سورتوں میں شامل ہے جن میں اسلامی معاشرت کے اخلاقی، سماجی اور خاندانی اصولوں کو واضح کیا گیا ہے۔ اس سورت کا بنیادی مقصد ایک ایسے پاکیزہ اور متوازن معاشرے کی تشکیل ہے جہاں فرد کی عزت، کردار، نجی زندگی اور اخلاقی حدود کا تحفظ ہو۔ عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی کے حوالے سے سورۃ النور کی تعلیمات ایک جامع نظام پیش کرتی ہیں جس میں عورت کو باوقار انسانی شخصیت کے طور پر تسلیم کیا گیا ہے (مودودی، 1981ء؛ شفیع، 1992ء)۔

قرآن مجید نے عورت کی عزت و وقار کے تحفظ کو بنیادی اہمیت دی ہے۔ سورۃ النور میں واقعہ اُفک کا ذکر اس امر کی واضح دلیل ہے کہ اسلام میں کسی بھی فرد، بالخصوص عورت کی عزت کو نقصان پہنچانے والی تہمت، افواہ اور کردار کشی کو سخت ناپسند کیا گیا ہے۔ آیات اُفک میں اللہ تعالیٰ نے حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کی براءت کا اعلان کرتے ہوئے معاشرے کو یہ اصول دیا کہ کسی شخص کی عزت و آبرو کے بارے میں بغیر تحقیق کے رائے قائم کرنا یا الزام لگانا ایک سنگین اخلاقی جرم ہے (القرآن، النور: 11-20)۔ مفسرین نے ان آیات کی تشریح کرتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اسلام انسانی عزت و آبرو کے تحفظ کو بنیادی معاشرتی قدر قرار دیتا ہے (الطبری، 2001ء؛ ابن کثیر، 1999ء)۔

سورۃ النور میں عورت کے حقوق اور وقار کے تحفظ کے لیے متعدد اخلاقی اصول بیان کیے گئے ہیں۔ قرآن نے مرد و عورت دونوں کو پاکیزہ طرز زندگی اختیار کرنے، نگاہوں کی حفاظت کرنے اور عفت و پاکدامنی کو اختیار کرنے کی ہدایت دی ہے (القرآن، النور: 30-31)۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلامی تصور حیا صرف عورت کے لیے مخصوص نہیں بلکہ پورے معاشرے کے لیے ایک اخلاقی ضابطہ ہے۔ قرآن مردوں کو بھی اپنی نگاہیں نیچی رکھنے اور اپنی پاکدامنی کی حفاظت کا حکم دیتا ہے، جس سے اسلامی معاشرت میں اخلاقی ذمہ داری کی مساوی تقسیم کا تصور سامنے آتا ہے (القرطبی، 2006ء؛ الرازی، 1999ء)۔

حیا قرآن کے نزدیک صرف ظاہری پردے یا لباس کا نام نہیں بلکہ یہ ایک جامع اخلاقی قدر ہے جو انسان کے کردار، گفتگو، رویے اور معاشرتی معاملات پر اثر انداز ہوتی ہے۔ سورۃ النور میں بیان کردہ ہدایات اس بات کی طرف رہنمائی کرتی ہیں کہ ایک پاکیزہ معاشرے کے قیام کے لیے فرد کی ظاہری اور باطنی دونوں اصلاح ضروری ہیں (اصلاحی، 1986ء)۔ اسی لیے قرآن نے فحاشی، بے حیائی اور اخلاقی بے راہ روی کے رجحانات کی روک تھام کے لیے ایسے اصول وضع کیے جو فرد اور معاشرے دونوں کے تحفظ کا ذریعہ بنتے ہیں (مودودی، 1981ء)۔

سورۃ النور میں عورت کی ذاتی حریم اور نجی زندگی کے تحفظ کو بھی نمایاں اہمیت حاصل ہے۔ گھروں میں داخل ہونے سے قبل اجازت طلب کرنے کا حکم انسانی پرائیویسی اور شخصی آزادی کے احترام کی بنیاد فراہم کرتا ہے (القرآن، النور: 27)۔ قرآن کا یہ اصول واضح کرتا ہے کہ اسلام فرد کی نجی زندگی، ذاتی معاملات اور گھریلو حدود کے احترام کو بنیادی معاشرتی قدر سمجھتا ہے (القرطبی، 2006ء)۔ موجودہ دور میں جب ڈیجیٹل ذرائع، سوشل میڈیا اور جدید ٹیکنالوجی کے باعث نجی معلومات کے افشاء، تصادیر کے غلط استعمال اور ذاتی زندگی میں مداخلت جیسے مسائل بڑھ رہے ہیں، سورۃ النور کی یہ تعلیمات مزید اہمیت اختیار کر جاتی ہیں۔

عصر حاضر کے سماجی چیلنجز، خصوصاً سائبر ہراسگی، خواتین کی آن لائن کردار کشی، نجی معلومات کا غیر قانونی استعمال اور خواتین کی تشہیری استحصال کے مسائل کے تناظر میں سورۃ النور کی تعلیمات مؤثر رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ قرآن کسی بھی ایسے رویے کی حوصلہ شکنی کرتا ہے جو انسانی عزت، وقار اور اخلاقی حدود کو متاثر کرے (الغزالی، 1993ء)۔ موجودہ ڈیجیٹل دور میں قرآن کے اصول حیا، احترام انسانیت، رازداری اور ذمہ دارانہ طرز عمل کو اپناتے ہوئے ایک محفوظ اور بااخلاق معاشرتی ماحول تشکیل دیا جاسکتا ہے۔ خاندانی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں بھی سورۃ النور کی تعلیمات بنیادی کردار ادا کرتی ہیں۔ قرآن نے خاندان کو معاشرتی نظام کی اہم اکائی قرار دیتے ہوئے ایسے اخلاقی اصول فراہم کیے ہیں جو اعتماد، احترام اور پاکیزہ تعلقات کو فروغ دیتے ہیں (شفیع، 1992ء)۔ جب معاشرے میں افراد ایک دوسرے کی عزت، نجی حدود اور اخلاقی حقوق کا خیال رکھتے ہیں تو باہمی اعتماد مضبوط ہوتا ہے اور سماجی انتشار میں کمی آتی ہے۔

معاصر مسلم معاشروں میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے تحفظ کے لیے سورۃ النور کی تعلیمات کو عملی سطح پر نافذ کرنے کی ضرورت ہے۔ اس مقصد کے لیے دینی و اخلاقی تربیت، خاندانی نظام کی مضبوطی، تعلیمی اداروں میں اخلاقی شعور کی ترویج، میڈیا کے ذمہ دارانہ استعمال اور ڈیجیٹل اخلاقیات کو فروغ دینا ضروری ہے (القرضاوی، 1996ء)۔ قرآن کے فراہم کردہ اصولوں کو جدید حالات کے مطابق سمجھ کر ان پر عمل کیا جائے تو عورت کے حقوق اور عزت کے تحفظ کے ساتھ ساتھ ایک متوازن اور پرامن معاشرے کی تشکیل ممکن ہے۔

تحقیقی جائزے سے یہ بات سامنے آتی ہے کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کا تصور ایک جامع اخلاقی اور سماجی نظام کا حصہ ہے۔ قرآن عورت کو کمزور یا محدود شخصیت کے طور پر نہیں بلکہ عزت و احترام کی حامل فرد کے طور پر پیش کرتا ہے (مودودی، 1981ء)۔ سورۃ النور کی تعلیمات موجودہ دور کے سماجی مسائل کے حل، اخلاقی اقدار کے فروغ اور ایک متوازن معاشرتی نظام کے قیام کے لیے مؤثر رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔

نتائج تحقیق

(Research Findings)

اس تحقیق کے مطالعے سے درج ذیل اہم نتائج سامنے آئے

سورۃ النور کا مطالعہ واضح کرتا ہے کہ قرآن مجید میں عورت کی عزت، وقار اور احترام کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ قرآن عورت کو ایک باختیار، باوقار اور ذمہ دار انسانی شخصیت کے طور پر تسلیم کرتا ہے اور اس کی عزت و آبرو کے تحفظ کے لیے واضح اخلاقی اور معاشرتی اصول فراہم کرتا ہے۔

تحقیق سے یہ بات سامنے آئی کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت کا تصور صرف انفرادی سطح تک محدود نہیں بلکہ ایک مکمل معاشرتی نظام سے مربوط ہے۔ واقعہً اُفک کے ذریعے قرآن نے تہمت، بہتان، افواہ سازی اور کردار کشی کی مذمت کرتے ہوئے عورت کی سماجی عزت اور شخصیت کے تحفظ کو ایک اجتماعی ذمہ داری قرار دیا ہے۔

مطالعے سے معلوم ہوا کہ قرآن میں حیا کا تصور ایک جامع اخلاقی نظام کی حیثیت رکھتا ہے جو صرف لباس یا ظاہری حدود تک محدود نہیں بلکہ نگاہ، کردار، گفتگو، رویے اور معاشرتی تعلقات کو بھی شامل کرتا ہے۔ سورۃ النور کی تعلیمات مرد و عورت دونوں کو پاکیزگی اور اخلاقی ذمہ داریوں کا پابند بناتی ہیں۔

تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ سورۃ النور میں بیان کردہ پردہ، نگاہوں کی حفاظت اور عفت سے متعلق احکامات کا مقصد عورت کو محدود کرنا نہیں بلکہ اس کی عزت، تحفظ اور معاشرتی وقار کو برقرار رکھنا ہے۔ قرآن ایک ایسے معاشرے کی تشکیل چاہتا ہے جہاں مرد و عورت دونوں اخلاقی حدود اور باہمی احترام کے اصولوں کے مطابق زندگی گزاریں۔

تحقیق نے واضح کیا کہ سورۃ النور میں حریم شخصی اور رازداری کے تحفظ کے اصول عصر حاضر کے مسائل، خصوصاً ڈیجیٹل پرائیویسی، سائبر ہراساںی اور نجی زندگی میں مداخلت جیسے چیلنجز کے لیے بھی رہنمائی فراہم کرتے ہیں۔ قرآن کا اجازت طلبی، احترام نجی زندگی اور انسانی وقار کا تصور جدید معاشرتی ضرورتوں سے ہم آہنگ ہے۔

مطالعے سے یہ بھی ظاہر ہوا کہ موجودہ دور میں خواتین کی تشہیر و استحصال، میڈیا میں غیر متوازن نمائندگی اور اخلاقی انحطاط جیسے مسائل کے حل کے لیے سورۃ النور کی اخلاقی تعلیمات نہایت اہمیت رکھتی ہیں۔ قرآن انسان کو عزت نفس، ذمہ دارانہ رویے اور پاکیزہ معاشرت کی طرف رہنمائی دیتا ہے۔

تحقیق کے نتائج سے یہ حقیقت سامنے آئی کہ سورۃ النور کی تعلیمات خاندانی استحکام اور سماجی ہم آہنگی کے قیام میں اہم کردار ادا کرتی ہیں۔ باہمی احترام، اعتماد، عفت اور اخلاقی ذمہ داریوں پر مبنی معاشرہ قرآن کے مطلوبہ معاشرتی نظام کی عکاسی کرتا ہے۔

یہ تحقیق اس نتیجے پر پہنچتی ہے کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی کے قرآنی تصور عصر حاضر کے سماجی مسائل کے حل کے لیے مؤثر رہنمائی فراہم کرتا ہے۔ اگر ان تعلیمات کو جدید حالات کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے عملی زندگی میں نافذ کیا جائے تو ایک ایسا متوازن معاشرہ تشکیل دیا جاسکتا ہے جہاں عورت کی عزت، تحفظ اور انسانی وقار کو یقینی بنایا جاسکے۔

خلاصہ و سفارشات

(Conclusion and Recommendations)

خلاصہ

(Conclusion)

اس تحقیق میں سورۃ النور کی روشنی میں عورت کی عزت، حیا اور حریم شخصی کے قرآنی تصور کا جائزہ لیا گیا۔ تحقیق سے یہ بات واضح ہوئی کہ قرآن مجید عورت کو ایک باوقار، محترم اور ذمہ دار انسانی شخصیت کے طور پر پیش کرتا ہے اور اس کی عزت و تحفظ کے لیے جامع اخلاقی و سماجی اصول فراہم کرتا ہے۔

سورۃ النور میں بیان کردہ تعلیمات سے معلوم ہوتا ہے کہ اسلام میں عورت کی عزت کا تحفظ صرف انفرادی ذمہ داری نہیں بلکہ پورے معاشرے کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ واقعہً اُفک، نگاہوں کی حفاظت، عفت و پاکدامنی، حجاب، اجازت طلبی اور نجی زندگی کے احترام سے متعلق قرآنی ہدایات ایک ایسے معاشرتی نظام کی تشکیل کرتی ہیں جس میں انسانی وقار اور اخلاقی اقدار کو بنیادی حیثیت حاصل ہے۔

تحقیق سے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا کہ قرآن کا تصور حیا ایک جامع اخلاقی تصور ہے جو انسان کے کردار، رویے، تعلقات اور معاشرتی ذمہ داریوں سے وابستہ ہے۔ یہ تصور عورت کو محدود کرنے کے بجائے اسے عزت، تحفظ اور وقار فراہم کرتا ہے اور مرد و عورت دونوں کو پاکیزہ معاشرت کے قیام میں اپنا کردار ادا کرنے کی تلقین کرتا ہے۔ عصر حاضر کے سماجی مسائل، خصوصاً سائبر ہراسی، نجی زندگی میں مداخلت، خواتین کی تشہیری استحصال، میڈیا کے غیر متوازن رجحانات اور اخلاقی انحطاط کے تناظر میں سورۃ النور کی تعلیمات نہایت اہم رہنمائی فراہم کرتی ہیں۔ قرآن کے بیان کردہ اصول آج بھی ایک متوازن، محفوظ اور اخلاقی معاشرے کے قیام کے لیے مؤثر بنیاد فراہم کرتے ہیں۔

سفارشات

(Recommendations)

سورۃ النور کی تعلیمات کی روشنی میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کے تحفظ کے لیے ضروری ہے کہ معاشرے میں قرآن کے اخلاقی اصولوں کو فروغ دیا جائے اور ان پر عملی طور پر عمل درآمد کو یقینی بنایا جائے۔

تعلیمی اداروں میں قرآن کی معاشرتی تعلیمات، اخلاقی تربیت، حیا، احترام انسانیت اور ڈیجیٹل اخلاقیات سے متعلق شعور پیدا کرنے کے لیے خصوصی اقدامات کیے جائیں تاکہ نئی نسل اسلامی اقدار اور جدید تقاضوں دونوں کو بہتر انداز میں سمجھ سکے۔

خاندان کے ادارے کو مضبوط بنانے کے لیے والدین اور معاشرتی رہنماؤں کو چاہیے کہ وہ بچوں کی تربیت میں عزت نفس، باہمی احترام، ذمہ داری اور پاکیزہ طرز زندگی کے اصولوں کو اہمیت دیں۔

میڈیا اور سوشل میڈیا کے استعمال میں اخلاقی حدود اور ذمہ داری کو فروغ دیا جائے۔ خواتین کی عزت و وقار کو متاثر کرنے والے مواد، کردار کشی، نجی معلومات کے افشا اور آن لائن ہراسی کے تدارک کے لیے مؤثر شعور اور اقدامات ضروری ہیں۔

قانونی اور سماجی سطح پر ایسے اقدامات کیے جائیں جو خواتین کی نجی زندگی، عزت اور شخصی حریم کے تحفظ کو یقینی بنائیں، خصوصاً ڈیجیٹل دور میں سائبر ہراسی اور پرائیویسی کی خلاف ورزیوں کے خلاف مؤثر نظام قائم کیا جائے۔

علماء، محققین اور تعلیمی اداروں کو چاہیے کہ وہ سورۃ النور کی معاشرتی تعلیمات پر مزید تحقیقی کام کریں اور انہیں عصر حاضر کے مسائل کے تناظر میں پیش کریں تاکہ اسلامی تعلیمات کو جدید معاشرتی چیلنجز کے حل کے لیے مؤثر انداز میں بروئے کار لایا جاسکے۔

آخر میں یہ کہا جاسکتا ہے کہ سورۃ النور میں عورت کی عزت، حیا اور حریم کا قرآنی تصور ایک متوازن اور جامع معاشرتی نظام کی بنیاد فراہم کرتا ہے۔ اگر ان تعلیمات کو صحیح فہم کے ساتھ عملی زندگی میں نافذ کیا جائے تو ایک ایسا معاشرہ تشکیل پاسکتا ہے جہاں عورت سمیت ہر فرد کی عزت، تحفظ اور انسانی وقار کو یقینی بنایا جاسکے۔

فہرست مراجع

حوالہ جات

(References)

- القرآن الکریم۔
- ابن کثیر، اسماعیل بن عمر۔ (1999ء)۔ تفسیر القرآن العظیم۔ ریاض: دار طیبہ۔
- ابن عاشور، محمد الطاہر۔ (1984ء)۔ التحریر والتنویر۔ تونس: الدار التونسیہ للنشر۔
- اصلاحی، امین احسن۔ (1986ء)۔ تدبر قرآن۔ لاہور: فاران فاؤنڈیشن۔
- الطبری، محمد بن جریر۔ (2001ء)۔ جامع البیان عن تائویل آی القرآن۔ بیروت: دار ہجر۔
- القرطبی، محمد بن احمد۔ (2006ء)۔ الجہان مع الاحکام القرآن۔ بیروت: دار الکتب العلمیہ۔
- الرازی، فخر الدین۔ (1999ء)۔ مفتاح الغیب (التفسیر الکبیر)۔ بیروت: دار احیاء التراث العربی۔

- الزحشری، محمود بن عمر۔ (2009ء)۔ الکشاف عن حقائق غوامض التنزیل۔ بیروت: دار الکتب العلمیہ۔
- مودودی، سید ابوالاعلیٰ۔ (1981ء)۔ تفہیم القرآن۔ لاہور: ادارہ ترجمان القرآن۔
- شفیع، محمد۔ (1992ء)۔ معارف القرآن۔ کراچی: ادارۃ المعارف۔
- الغزالی، محمد۔ (1993ء)۔ حقوق الإنسان بین تعالیم الإسلام وإعلان الأمم المتحدة۔ قاہرہ: دار الشروق۔
- القرضاوی، یوسف۔ (1996ء)۔ المسرقة فی الإسلام۔ قاہرہ: مکتبۃ وہبہ۔
- ندوی، ابوالحسن علی۔ (1983ء)۔ اسلامی معاشرت۔ کراچی: مجلس نشر و اشاعت۔
- ندوی، سید سلیمان۔ (1990ء)۔ سیرت عائشہ رضی اللہ عنہا۔ کراچی: دار الاشاعت۔
- حمید اللہ، محمد۔ (1988ء)۔ خطبات بہاولپور۔ لاہور: ادارہ ثقافت اسلامیہ۔
- العقاد، عباس محمود۔ (1985ء)۔ المسرقة فی القرآن۔ قاہرہ: دار المعارف۔
- قطب، سید۔ (1991ء)۔ فی ظلال القرآن۔ بیروت: دار الشروق۔
- قطب، محمد۔ (1993ء)۔ شبہات حول الإسلام۔ قاہرہ: دار الشروق۔
- البخاری، محمد بن اسماعیل۔ (2002ء)۔ الحب مع الصحیح۔ بیروت: دار ابن کثیر۔
- مسلم، مسلم بن حجاج۔ (2006ء)۔ الصحیح۔ ریاض: دار طیبہ۔
- الترمذی، محمد بن عیسیٰ۔ (1998ء)۔ الحب مع۔ بیروت: دار الغرب الاسلامی۔
- احمد، خلیل۔ (2019ء)۔ اسلامی معاشرت۔ اور جدید سماجی مسائل۔ لاہور: اسلامی پبلیکیشنز۔
- خان، محمد اقبال۔ (2020ء)۔ "سوشل میڈیا کے اثرات اور اسلامی اخلاقی اقدار"۔ مجلۃ الدراسات الاسلامیہ۔
- علی، فاطمہ۔ (2021ء)۔ "اسلامی تعلیمات کی روشنی میں خواتین کا مقام اور سماجی کردار"۔ اسلامی تحقیقاتی جرنل۔
- رحمان، عبد۔ (2022ء)۔ "ڈیجیٹل دور میں نجی زندگی کا تحفظ: اسلامی اور سماجی تناظر"۔ جرنل آف سوشل سائنسز۔
- احمد، سارہ۔ (2023ء)۔ "سائبر ہراسگی اور خواتین کے تحفظ کے مسائل"۔ معاصر سماجی مطالعات۔